اخوت: کچھ آراء

عبدالقادر حسن (روزنامہ جنگ)

یہ کون جان سکتا ہے کہ جن لوگوں نے یہ کام شروع کیا ان کے حصے میں کتنی نیکیاں جمع ہو رہی ہیں۔

ڈاکٹر اجمل نیازی (روزنامہ نوائے وقت)

قرضہ لینا سنت ہے۔ حضورؐ نے قرضہ لیا بھی اور دیا بھی۔۔۔ مگر یہ قرضِ حسنہ ہے۔ بلا سود معاملے نے اخوت کو عزت اور کامیابی دے دی۔

علامہ جاوید احمد غامدی (سکالر)

اخوت جو کام کر رہی ہے یہ ایک بڑی غیر معمولی خدمت ہے۔

امجد اسلام امجد (شاعر)

اخوت کو دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ انفرادی نیکیاں' اجتماعی شکل میں ڈھل جائیں تو ان کی تاثیر بہت بڑھ جاتی ہے۔

عطاالحق قاسمی (کالم نگار، شاعر)

یہ لوگ اللہ والے ہیں۔۔۔ آپ بھی ان کے گروہ میں شامل ہو جائیں تاکہ قیامت کے روز اچھے لوگوں کے ساتھ اُٹھائے جائیں۔

جاوید چوہدری (روزنامہ ایکسپریس)

اخوت ایک معجزاتی تنظیم ہے جس نے مجھے پاکستانی معاشرے کا ایک نیا پہلو دکھایا۔

منو بھائی (روزنامہ جنگ)

مسجد کے استعمال نے اخوت کے کام کو عبادت کا درجہ دے دیا ہے

مجیب الرحمٰن شامی (چیف ایڈیٹر، روزنامہ پاکستان)

اخوت سے پہلے میرے لیے یقین کرنا مشکل تھا کہ دس ہزار کی معمولی رقم سے آپ ایک پورے خاندان کی زندگی تبدیل کر سکتے ہیں۔

مختار مسعود (ادیب)

اچھا کام، اچھے لوگ، اچھا مستقبل۔ یہ رائے بھی ہے اور دعا بھی۔

منیر نیازی (شاعر)

یہ پہلا ادارہ ہے جسے میں نے اپنی سوچوں کے قریب محسوس کیا۔

مستنصر حسین تارڑ (ادیب)

اخوت ایک چھوٹی سی کشتی ہے لیکن اس میں وہ طاقت ہے جو گہرے، خطرناک اور اندھیرے سمندروں کے پار روشنی کی طرف لے کے جا سکتی ہے۔

حمید احمد سیٹھی (روزنامہ ایکسپریس)

اخوت نے کم حیثیت افراد کو چھوٹے قرضے دے کر دراصل اللہ کو قرضِ حسنہ دینے کی روایت ڈالی ہے تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس کرے۔

توفیق بٹ (روزنامہ نوائے وقت)

اخوت والوں نے اللہ کے گھر کے صحیح استعمال کا طریقہ ڈھونڈ لیا اور اپنے دلوں میں بھی اللہ کے گھر تعمیر کر لیے۔

محمد یٰسین وٹو (روزنامہ نوائے وقت)

ڈاکٹر امجد ثاقب نے جب اخوت کی کامیابی کی داستان سنائی تو سب کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔ میں سوچ رہا تھا کہ کاش بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی کثیر رقم اخوت کی طرح کے کسی پراجیکٹ پر لگائی جاتی

تاکہ لوگوں کو بھیک مانگنے کی بجائے اپنے قدموں پر کھڑا کیا جا سکتا۔

طارق احمد (روزنامہ دن)

جب جذبے بے لوث ہوں اور بے پناہ ہوں، جب لگن بے غرض اور بے انتہا ہو اور جب اعتبار بے حد و حساب ہو تو پھر اللہ کی نصرت بھی بے شمار اترتی ہے۔ یہی اخوت کی کامیابی کا راز ہے۔

رحمت علی رازی (روزنامہ جنگ۔عزم)

ہم سمجھتے ہیں کہ غربت اور بے روزگاری کے خاتمہ کے لیے حکومت اور اہل ثروت کو اس قسم کے اداروں کی سرپرستی کرنی چاہیے۔

ناصر بشیر (روزنامہ پاکستان)

اخوت کے قرضے واقعتاً سود سے پاک ہیں۔ جب اخوت کا کوئی کارکن آپ کے گھر، آپ کے بارے میں دریافت کرنے آتا ہے تو وہ پانی کا گلاس بھی نہیں پیئے گا۔ یہ دراصل سود سے بچنے کا پہلا قدم ہے۔ اخوت والوں نے اشفاق احمد کی اس بات کو اپنے پلے باندھ لیا ہے کہ ہر پاکستانی عزتِ نفس کا بھوکا ہے۔

محمد مصدق (روزنامہ نوائے وقت)

پاکستان میں مختلف این جی اوز اور حکومتی اداروں کی پالیسیوں کے نتیجہ میں غربت کم ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ایسے اداروں میں اخوت کی پرفارمنس حیرت انگیز ہے۔

عامر خاکوانی (روزنامہ ایکسپریس)

دس ہزار سے شروع ہونے والا اخوت کا سفر کامیابی کی ایک حیران کن داستان ہے۔۔۔ اس ادارے نے مائیکروفنانس کے جدید تصور کو اسلامی سانچے میں ڈھال لیا۔ یہ ایک ایسا کام ہے جو مسلم دنیا کو ہر شعبے میں کرنا چاہیے۔

ہارون الرشید (روزنامہ جنگ)

پاکستان شاید دنیا کا واحد ملک ہے، جہاں بدترین حکومتوں، غلیظ اشرافیہ، طاقت کی تمنا میں مرتے علماء اور ژولیدہ فکر دانشوروں کے باوجود سوشل سیکیورٹی کا ایک متوازی نظام فروغ پذیر ہے۔ جہاں اختر حمید خاں، عبدالستار ایدھی، عمران خاں، ادیب الحسن رضوی اور ڈاکٹر امجد ثاقب ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔

مسز لیزلی بارکوس (Leslie Barcus)

پریزیڈنٹ، مائیکروفنانس منیجمنٹ انسٹیٹیوٹ، واشنگٹن، یو۔ایس۔اے

اخوت نے بلاسودی چھوٹے قرضوں کا ایک اچھوتا اور بے مثال نظام متعارف کر کے مائیکروفنانس کی دنیا میں اپنے لئے ایک انفرادی مقام حاصل کر لیا ہے۔ اس ادارے نے کمیونیٹی کے اشتراک عمل سے قابل تحسین انداز میں ہر مکتبہ فکر، عقیدے اور کلچر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو یکساں احترام کے ساتھ مالی اور عملی سہولتیں فراہم کی ہیں جو بلاشبہ ایک بہترین کارنامہ ہے۔ اخوت سوسائٹی کی بہترین اقدار کی ایک عمدہ مثال ہے۔

گاما ہاشنگ سورن۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (Gaama Hishigsuren, PhD)

ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ، انسٹی ٹیوٹ فار ڈیویلپمنٹ ایویلیوایشن، جارجیا، یو۔ایس۔اے

اخوت کا مائیکروفنانس ایک جدید ترین اور اختراعی مائیکروفنانس ماڈل ہے۔ سوسائٹی کے انفراسٹرکچر اور رضاکارانہ جذبے کا بہترین استعمال کر کے اسے بہت کم لاگت پر استوار کیا گیا ہے۔ مائیکروفنانس کے میدان میں اخوت کی طرح کے زیادہ سے زیادہ ماڈل متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ یہ ادارہ مقامی کمیونٹی کی سماجی، اقتصادی اور تمدنی انفرادیت کو برقرار رکھتے ہوئے بہترین انداز میں خدمت انجام دے رہا ہے۔

پروفیسر ایم۔ایس۔سری رام(Professor M.S.Sriram)

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ،وستاپور، احمد آباد، انڈیا

میرے خیال میں اخوت کا مساجد کو سماجی سرگرمیوں کے لئے استعمال کرنا اسکی جدت پسندی کو ظاہر کرتا ہے۔گرامین کو انڈیا میں نقل کرنے والے خدا کو اس کے نام کی قسم دیکر استعمال کرتے ہیں۔جبکہ آپ مائیکروفنانس کی یہ سرگرمی براہ راست عبادت کی جگہ پر لے آئے ہیں جو ایک بالکل نئی اختراع ہے۔جسکی وجہ سے یہ ایک پاک قسم کی سرگرمی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔میں نے آپ کے سود اور سروس چارجز کے بارے میں استدلال کو بھی بہت پسند کیا ہے۔ہمیں یہاں پر سود کی شرح کم رکھنے میں یہ مسئلہ درپیش ہوتا ہے کہ قرضدار اس کا غلط استعمال کر سکتے ہیں اور اسی رقم کو نسبتاً زیادہ شرح سود پر آگے کسی کو دیکر کمائی کر سکتے ہیں۔لیکن چونکہ آپ اس عمل کو خدا کے گھر میں کرتے ہیں اس لئے بے ایمانی کرنے کے مواقع کم ہی ہوتے ہونگے۔ بہرحال مجھے آپکے اس ماڈل نے بہت متاثر کیا ہے اور مجھے بڑی خوشی ہوگی کہ آپ کچھ عرصہ کیلئے آکر ہمارے ملک کا دورہ کریں تا کہ ہم آپس میں ملکر اس پروجیکٹ پر یہاں بھی کام کر سکیں۔مجھے یقین ہے کہ ہمیں اکٹھے کام کرنے کا موقعہ ضرور ملے گا۔

پروفیسر آر۔سری نواسن(Professor R.Srinivasan)

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ،بنگلور،انڈیا۔

مجھے سب سے زیادہ جس چیز نے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ اخوت نے اپنی بہترین کاوشوں کو اپنی درخشاں کلچرل اقدار کے ساتھ جوڑ رکھا ہے۔یہ اقدار ضرورت مند بھائیوں کی امداد کی ہمت افزائی کرتی ہیں۔میری خواہش ہے کہ ایک دن مجھے بھی اخوت کے دفتر آنے کا موقع ملے اور میں وہاں آکر آپ کے اس طریقہ کار کا مطالعہ کر سکوں۔مجھے یقین ہے کہ انڈیا میں بے شمار ادارے اخوت سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

پایوٹر کورنسکی (Piotr Korynski)

پروگرام ڈائیریکٹر، اوپن سوسایٹی انسٹی ٹیوٹ، یو۔ایس۔اے

میں اخوت کے اسلامک مائیکروفنانس پروجیکٹ سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ یہ بہت جدید ہے اور پاکستان کے اندر موجود بہت سے اہم مائیکروفنانس مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ باہمی گفتگو کے دوران ہم نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ اخوت کے پروگرام کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس کے بارے میں آگاہی ہو اور وہ اسکی اہمیت کو تسلیم کریں۔ ہم اپنی طرف سے ادارے کے ساتھ مارکیٹنگ کی کوششوں میں فروغ کیلئے ہر طرح سے اشتراکِ عمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔

آغا علی جواد (Agha Ali Jawad)

جنرل مینجر، این۔آر۔ایس۔پی

بہت متاثر کن۔ اخوت کے پروگرام پر مشنری جذبہ کے ساتھ عمل کیا جا رہا ہے۔

تھامس کرنک (Thomas Kernak)

مشیر، انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن

اخوت، ایک نہایت اعلیٰ کارکردگی کا حامل ادارہ اور اس کا مائیکروفنانس پروگرام اور طریقہ کار بہت ہی متاثر کن ہے۔

محمود مرزا (Mahmood Mirza)

ایڈوکیٹ، جرنلسٹ اور رائٹر

میرے پاس اخوت کی تعریف کے لئے الفاظ نہیں۔

عدنان قادر (Adnan Qadir)

پی۔ایچ۔ڈی کینڈیڈیٹ

اخوت، ایک نہایت روح پرور کاوش اور مکمل طور پر پروفیشنل ماڈل ہے۔

زوفین۔ٹی۔ابراہیم(Zofeen T. Ebrahim)

فری لانس جرنلسٹ

اخوت کو جان کر میں ایک حیران کن ذہنی کیفیت سے دوچار ہوں۔ یہ دلوں کو گرما دینے والا تجربہ ہے۔

ایم۔ایم۔ذوالقرنین عامر(M.M.Zulqarnain Aamir)

رجسٹرار کوآپریٹو، پنجاب

میری کیفیت ناقابلِ بیان ہے۔ اگر کبھی میں نے کسی فلاحی اور معاشی ادارے میں شامل ہونے کے بارے میں سوچا تو وہ بلاشبہ اخوت ہی ہوگا۔ میری دعا ہے کہ یہ ادارہ اور ترقی کرے اور مزید بہتر انداز میں خدمت کرے۔

شہریار سرور(Shehryar Sarwar)

سول سرونٹ اور رائٹر

ضرورت مندوں کی مدد اور تعاون کا ایک دل آویز ماڈل جو اس شہر کے لوگوں کی دستگیری کر رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ اخوت اور زیادہ پھولے پھلے۔

مشرف زیدی(Musharaff Zaidi)

گورنمنٹ ایڈوائزر

شکریہ۔ اخوت، ایک بہت ہی جدت پسند اور انوکھا ادارہ ہے۔ مستقبل میں آپ کی مزید کامیابیوں کا متمنی ہوں۔

اسٹراؤس اینڈریو(Strauss Andrew)

انکم گروتھ آفیسر، ڈی۔ایف۔آئی۔ڈی

ایک بہت منفرد اور دلچسپ ماڈل متعارف کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ مستقبل میں آپکے اس پروگرام کو اور زیادہ پزیرائی ملے۔

خُبیب اے۔واحدی(Khobaib A. Vahedy)

کنٹری ڈائریکٹر، مسلم ایڈ

خدا آپ کو اس نیک مقصد میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔آمین

صبوحی جمشید(Saboohi Jamshed)

نیوز رپورٹر، پروڈیوسر، پی۔ٹی۔وی

بغیر کسی دکھاوے کے بہت ہی زیادہ متاثر کن اور سادگی سے بھرپور خدمات۔اخوت پر خدا کی رحمتیں نازل ہوں۔میری ساری نیک تمنائیں اخوت کی ٹیم کے ساتھ ہیں۔میں اس سلسلے میں کوئی خدمت کرسکوں تو میں اسے انجام دے کر بہت خوشی محسوس کرونگی۔

سارہ ذکاء(Sarah Zaka)

کنسلٹنٹ

ڈاکٹر امجد ثاقب سے ملاقات اور ان کے اس عظیم الشان پروجیکٹ اخوت کے بارے میں جان کر بے انتہا مسرت ہوئی۔یہ تصور ایک عظیم مقصد کا حامل ہے اور اس کو نہایت احتیاط سے اور پیشہ ورانہ انداز میں بروئے کار لایا جارہا ہے۔

ایرک ڈفلوز(Eric Duflos)

مائیکروفنانس اسپیشلسٹ۔سی۔جی۔اے۔پی(CGAP)

ہماری آمد پر جس طرح آپ نے ہمیں خوش آمدید کہا اس کے لئے انتہائی مشکور ہوں۔اخراجات میں کمی کا طریقہ کار (cost-cutting methodology) ہمارے لئے انتہائی حیران کن ہے۔میری خواہش ہے کہ میں دوبارہ آپکو وزٹ کرسکوں۔

گراہم پیریٹ(Graham Perrett)

کنسلٹنٹ، سی۔جی۔اے۔پی(CGAP)

مائیکروفنانس کی ایک تعمیری اپروچ کو اخوت کی شکل میں دیکھنا ایک بہت ہی دلچسپ تجربہ تھا۔

رومی۔ایس۔حیات(Roomi S. Hayat)

ڈائریکٹر، ایچ۔آر۔ایم، این۔آر۔ایس۔پی

نہایت جدت پسند اور بہت تعمیری۔اخوت کی کامیابی کے لئے میری بہت ساری نیک تمنائیں۔

سید محسن احمد(Syed Mohsin Ahmed)

چیف ایگزیکٹیو آفیسر، پی۔ایم۔این

میں اخوت کے اسٹاف کے عزمِ صمیم سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ایک مضبوط اور مستحکم اخوت کے لئے میری نیک تمنائیں۔

ایم۔ظہور(M. Zahoor)

فری لانس کنسلٹنٹ

میں اخوت کے ماڈل سے بہت متاثر ہوا ہوں اور میری کوشش ہوگی کہ میں اپنے علاقے میں اس ادارے کو(replicate) کرسکوں۔

شہناز کپاڈیا راحت(Shahnaz Kapadia Rahat)

سی۔ای۔او، ای۔سی۔آئی

آپ کا پروگرام جدت طرازی پر مبنی ہے۔میری دعا ہے کہ آپ بہت ساری کامیابیوں سے ہمکنار ہوں۔

نسیم شیریں(Nasim Sherin)

مائیکروفنانس ایڈوائزر پلان انٹرنیشنل

ایک مختلف انداز کا ماڈل جسے بہت سی جگہوں پر (replicate) کیا جا سکتا ہے۔اس کے لئے

دیانتداری اور گہرا انہاک شرطِ اولین ہے۔ بہر حال یہ ماڈل ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں۔

عائشہ خان(Ayesha Khan)

مائیکروفنانس کنسلٹنٹ

ایک جدت طراز انسانی اپروچ جسے آگے بڑھانے کے لئے موجودہ لیڈرشپ اور ٹیم ورک جاری رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ حکمت عملی جنگل کی آگ کی طرح پھیلے گی۔ اخوت کی کامیابی کے لئے اپنی تمام تر دعاؤں کے ساتھ۔

راشد باجوہ(Rashid Bajwa)

سی۔ای۔او، این۔آر۔ایس۔پی

میرا اخوت کا پہلا دورہ نہایت اہمیت کا حامل تھا۔ اخوت کے سربراہ اور اسکے اسٹاف کی انتہائی پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابلِ تعریف ہیں۔ میری دلی تمنا ہے کہ یہ ادارہ خوب ترقی کرے۔ اخوت کی کامیابی کا راز میں نے اس طرزِ گفتگو میں پایا جو اخوت کا ایک ملازم اس شخص سے کر رہا تھا جو گھر کی تعمیر کے لیے قرضہ کی درخواست لیکر دفتر آیا ہوا تھا۔ شاباش۔

میلکم ہارپر(Malcolm Harper)

مصنف، پروفیسر، ماہر مائیکروفنانس

اخوت مروجہ مائیکروفنانس (Conventional microfinance) کی دنیا میں وہی کچھ کر رہا ہے جو پروفیسر محمد یونس نے ۱۹۷۰ء میں مروجہ بینکنگ(Conventional banking) کے لئے کیا تھا۔ یہ ایک شاندار ادارہ ہے۔

برائن ڈی ہنٹ(Bryan D.Hunt)

پرنسپل آفیسر،امریکن کونسلیٹ،لاہور

اخوت نے کمیونٹی کی خدمت کرنے کا ایک متاثر کن اور منفرد انداز ڈھونڈ نکالا ہے۔

عشرت حسین(Mr. Ishrat Hussain)

سابق گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان

چیلنج بڑے بڑے ہیں اور وسائل محدود۔اخوت بہت اچھا کام کر رہا ہے۔

باربرا زیدینا(Ms. Barbara Zadina)

کنسلٹنٹ شور بینک

اخوت،خیال افروز اور انتہائی اہمیت کے حامل، ایک ایسے (reminder) کی طرح ہے جو یاد لاتا ہے کہ مائیکروفنانس سیکٹر دنیا کے بے وسیلہ لوگوں کے لئے کیا کچھ کر سکتا ہے اور کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

سارہ سعید خان(Sara Saeed Khan)

کنسلٹنٹ، پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک

اخوت کی خدمات حقیقتاً قابلِ تعریف ہیں اور اس کے اندر ترقی کرنے کے تمام جوہر اور بے شمار صلاحیتیں موجود ہیں۔

فیض شاہ(Faiz Shah)

ایڈوائزر، کنسلٹنٹ

ایک صحیح معنوں میں اہمیت کا حامل ماڈل جو کامیابی سے جاری ہے۔میری خواہش ہے کہ یہ بڑے پیمانے پر ترقی کرتے ہوئے اپنا وجود مضبوطی سے برقرار رکھے۔

روجر نائے (Roger Nye)

کنسلٹنٹ، فنکون سروسز

اخوت کے بارے میں تفصیلات جان کر بے انتہا خوشی ہوئی۔ انسانوں کے بیچ بھائی چارہ قائم کرنے کی اس کوشش پر میری طرف سے نیک خواہشات قبول کریں۔

جاوید محمود (Javed Mahmood)

چیف سیکریٹری پنجاب

میرا اخوت کا دورہ ایک انوکھا اور ناقابلِ بیان تجربہ تھا۔ اس نے میرے فہم و ادراک میں نئے زاویوں کا اضافہ کر دیا ہے۔

شعیب سلطان خان (Shoaib Sultan Khan)

اخوت غربت کے خاتمے کیلئے' صحیح معنوں میں' ایک قابلِ تقلید ادارہ ہے۔ اس کا دورہ میرے لئے انتہائی خوشی کا باعث تھا۔ آٹھ سال کی قلیل مدت میں ڈاکٹر امجد ثاقب اور ان کے رفقائے کار نے جو شاندار کامیابی حاصل کی وہ ایک عظیم الشان کارنامہ ہے اور اس خیال کی مکمل طور پر تائید کرتا ہے کہ لوگوں میں غربت سے نکلنے کی بہترین صلاحیتیں موجود ہیں۔

میری دلی آرزو ہے کہ اخوت اپنے مقاصد کے حصول میں مکمل کامیابی حاصل کرے۔ میرے ذہن میں کوئی ابہام نہیں کہ وہ دن ضرور آئے گا جب ملک میں بسنے والے لاکھوں غریب شہری اور دیہاتی اس ادارے سے مستقل بنیادوں پر مستفید ہوں گے۔